ترجمۃ القرآن

مظلوم کی مدد

قوله تعالیٰ: ومالکم لا تقاتلون فی سبیل الله والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون ربنا اخرجنا من هذه القریة الظالم اهلها واجعل لنا من لدنك ولیا واجعل لنا من لدنك نصیرا o (النساء:۷۵)

''کیا ہے تمہارے لیے (اے مسلمانو!) کہ تم اللہ کی راہ میں ان کمزور مردوں' عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کے چھٹکارے کے لیے جہاد نہیں کرتے؟ جو یوں دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لیے خود اپنی طرف سے حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا۔''

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت کریمہ میں ظالموں کی بستی سے (نزول کے اعتبار سے) مراد مکہ مکرمہ ہے۔ ہجرت رسول اور صحابہ کرام کے بعد وہاں باقی رہ جانے والے مسلمان خاص طور پر بوڑھے مرد اور عورتیں اور بچے کافروں کے ظلم وستم سے تنگ آ کر اللہ کی بارگاہ میں مدد کی دعا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تنبیہ فرمائی کہ تم ان مظلوموں کو ظالموں کے چنگل سے نجات دلانے کے لیے جہاد کیوں نہیں کرتے؟

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے اہل علم نے کہا ہے کہ جس علاقے اور ملک میں مسلمان اس طرح ظلم وستم کا شکار ہوں کہ وہاں ان کی عزت وآبرو اور جان ومال کا تحفظ نہ ہو تو دوسرے مسلمانوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ان کفار کے ظلم وستم سے بچانے کے لیے جہاد وقتال کریں۔

مسلمان کا دوسرے مسلمان بھائی پر یہ حق ہے کہ وہ مظلوم کی مدد کرے اور ظالم کے ظلم سے اسے نجات دلائے۔ بلکہ ظالم کی مدد بھی کرے اور وہ اس طرح کہ ظالم کو ظلم سے روکے۔ باقی (صفحہ:۵۱ پر)

ترجمۃ الحدیث

اجتماعیت کا درس

((عن ابی موسیٰ رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المؤمن للمومن کالبنیان یشُدُّ بعضه بعضا وشبك بین اصابعه)) (متفق علیہ' بخاری' کتاب الادب۔حدیث:۶۰۲۶)

''حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے حق میں عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ نے (مزید سمجھانے کے لیے) اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں۔''

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں تمام مسلمانوں کو اجتماعیت کا درس دیا گیا ہے۔ کہ ایک مسلمان اسلامی معاشرے کی ایک اینٹ ہے۔ جس طرح اینٹیں باہم مل کر ایک دوسرے کی تقویت کا باعث ہوتی ہیں اسی طرح مسلمان دکھ' درد' مصیبت اور آزمائش میں ایک دوسرے کے معاون اور دست وبازو ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیر خواہ اور ہمدرد ہوتے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو آپس میں ایک جسم کی مانند قرار دیا ہے۔ جیسا کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مومنوں کی مثال آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ شفقت ونرمی کرنے میں جسم کی طرح ہے۔ جب اس کا کوئی ایک عضو درد کرتا ہے تو اس کا سارا جسم اس کی وجہ سے بیقراری اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔'' (بخاری' کتاب الادب۔حدیث:۶۰۱۱)

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے سے محبت' خیر خواہی اور ہمدردی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔